اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے تیسری مرتبہ جیتا انڈین سپر لیگ خطاب

سید پرویز قیصر

1407 قاسم جان اسٹریٹ، بلیماران، دہلی۔110006

اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے مارگاؤ کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں تماشائیوں کی غیر موجودگی میں کھیلے گئے فائنل میں چینین فٹ بال کلب کو 1-3 سے شکست دے کر تیسری مرتبہ انڈین سپر لیگ خطاب اپنے نام کیا۔ پہلے نصف میں فاتح ٹیم 0-1 سے آگے تھی۔ وہ تین مرتبہ یہ خطاب جیتنے والی پہلی ٹیم ہے۔ اس سے پہلے اٹلٹکو ڈی کولکاتہ اور چینین فٹ بال کلب نے دو۔دو مرتبہ اس خطاب پر قبضہ جمایا تھا۔

اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے پہلی مرتبہ یہ خطاب 2014 میں حاصل کیا تھا۔اس نے ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں کیرل بلاسٹرس کو 36,484 تماشائیوں کی موجودگی میں 0-1 سے شکست دی تھی۔ 2016 میں اس نے دوسری مرتبہ یہ اعزاز حاصل کیا تھا۔ کوچی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں 54,146 تماشائیوں کی موجودگی میں اس نے پنالٹی شوٹ آؤٹ میں کیرل بلاسٹرس کو 3-4 سے شکست دی تھی۔ مقررہ وقت تک دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں۔

اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے 2015 میں سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا جہاں اسے شکست ہوئی تھی۔ 2018 میں وہ نویں مقام پر رہی تھی جو اس کی اب تک کی سب سے خراب کارکردگی ہے۔ گزشتہ سال یعنی 2019 میں چھٹے مقام پر رہی تھی۔

اس مرتبہ جن دس ٹیموں نے انڈین سپر لیگ میں شرکت کی تھی اس میں سے لیگ میں پہلے چار مقام حاصل کرنے والی ٹیموں نے آخری چار ٹیموں میں جگہ بنائی تھی۔ سیمی فائنل میں اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے بنگلور وفٹ بال کلب کو دو مقابلوں میں 2-3 سے شکست دی۔ بنگلور کے سری کانتی راوا اسٹیڈیم میں پہلا میچ وہ ایک گول سے ہاری تھی جب کہ اپنے گھریلو میدان کولکاتہ کے سالٹ لیگ اسٹیڈیم میں دوسرا میچ 1-3 سے جیتی۔ چینین فٹ بال کلب نے گوا کے خلاف 6-5 سے کامیابی حاصل کی۔ اس نے پہلا مقابلہ اپنے گھر چنئی کے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں 1-4 سے جیتا تھا جب کہ گوا کے فتورڈا اسٹیڈیم میں دوسرے مقابلے میں اسے 2-4 سے ہار ملی تھی۔

انڈین سپر لیگ کے چھٹے ایڈیشن میں گولوں کا نیا ریکارڈ:

انڈین سپر لیگ کے چھٹے ایڈیشن میں گولوں کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ اس مرتبہ 95 میچوں میں 3.09 کی اوسط کے ساتھ 294 گول اسکور ہوئے۔ اس سے پہلے انڈین

سپر لیگ کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ گول کا ریکارڈ 18–2017 میں چوتھے سیزن میں بنا تھا۔ تب 95 میچوں میں 2.74 کی اوسط کے ساتھ 261 گول اسکور ہوئے۔

انڈین سپر لیگ کے چھٹے ایڈیشن میں سب سے زیادہ گول گوانے گئے ۔ لیگ میں پہلے مقام پر رہی تھی مگر سیمی فائنل میں چینئی سے ہار گئی تھی۔ اس نے کل 20 میں سے 13 میچوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔ چار میچوں میں اسے شکست ہوئی تھی جب کہ تین میچوں میں اسے شکست ہوئی تھی۔ اس نے 51 گول کئے اور اس کے خلاف 29 گول ہوئے۔

خطاب پر تیسری مرتبہ قبضہ کرنے والی اٹلٹکو ڈی کولکاتہ اور اس س فائنل میں شکست کھانے والی چینین مشترکہ طور پر دوسری سب سے زیادہ گول کرنے والی ٹیمیں رہیں۔ اٹلٹکو ڈی کولکاتہ نے 21 میں سے 12 میچوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔ پانچ میچوں میں اسے شکست ہوئی تھی جب کہ چار میچوں میں برابر رہی تھی۔ اس نے 39 گول کئے اور اس کے خلاف 19 گول ہوئے۔

چینین فٹ بال کلب لیگ میں چوتھے مقام پر رہی تھی مگر اس نے سیمی فائنل میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد فائنل میں جگہ حاصل کی تھی۔ اس نے 20 میں سے نو میچوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔ چھ میچوں میں اسے شکست ہوئی تھی جب کہ پانچ برابر رہے۔ اس نے 39 گول کئے اور اس کے خلاف 34 گول ہوئے۔

حیدرآباد فٹ بال کلب کے خلاف سب سے زیادہ گول ہوئے۔ اس کے خلاف 18 میچوں میں 39 گول ہوئے۔ اس کو دو میچوں میں کامیابی ملی جب کہ 12 میچوں میں ہار ہوئی۔ اس سے زیادہ شکستوں کا مزا کسی اور ٹیم نے نہیں چکھا۔ اس کو لیگ میں دسواں اور آخری مقام ملا تھا۔ لیگ میں آٹھواں مقام حاصل کرنے والی جمشید پور فٹ بال کلب گول کھانے کے معاملے میں دوسرے مقام پر رہی۔ اس نے 18 میچوں میں 35 گول کھائے۔ اس نے چار میچوں میں کامیابی حاصل کی اور آٹھ میچوں میں اسے شکست ہوئی۔ کیرل بلاسٹرس کے خلاف 18 میچوں میں 32 گول ہوئے۔ اس کو چار میچوں میں کامیابی ملی جب کہ سات میچوں میں ہار ہوئی۔

پورے سو کھلاڑیوں نے اس ٹورنامنٹ میں گول کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ نائیجیریا سے تعلق رکھنے والے کیرل بلاسٹرس کے بارتھولومیو اوگبیچی، اٹلٹکو ڈی کولکاتہ کے فجی سے تعلق رکھنے والے رائے کرشنا اور چینین فٹ بال کلب کے روس سے تعلق رکھنے والے نرنجس والسکیز 15-15 گولوں کے ساتھ پہلے مقام پر رہے۔ کیرل بلاسٹرس کے بارتھولومیو اوگبیچی نے سولہ میچوں میں یہ گول کئے جب کہ اٹلٹکو ڈی کولکاتہ کے رائے کرشنا 21 میچوں میں یہ گول کرنے میں کامیاب ہوئے۔ چینین فٹ بال کلب نے نرنجس والسکیز نے بیس میچ کھیل کر پندرہ مرتبہ بال کو نیٹ میں داخل کیا۔ فرانس میں پیدا ہوئے مراکشی نسل کے ہوگو بوموس نے سب سے زیادہ گول کرانے میں معاون بنے۔ گوا کے اس اٹیکنگ مڈ فیلڈر نے 15 میچوں میں دس مرتبہ گول کرنے میں مددگار ثابت ہوئے انہوں نے گیارہ گول بھی کیے۔

OO